بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

امن و سلامتی، حیات انسانی کے قیام اور اس کے بقاء کی بنیادی ضرورت ہے۔ کوئی بھی انسانی معاشرہ اس وقت تک روبہ ترقی نہیں ہو سکتا جب تک وہ چین و سکوں کا گہوارہ نہیں بن جاتا۔ اسی لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے پیغمبران اسلام اور بالخصوص حضرت محمد مصطفی ﷺ کو بھٹکتی ہوئی انسانیت کے پاس بھیجا کہ وہ علم کتاب و حکمت اور تزکیہء قلوب کے ذریعے پاکیزہ اور پر امن معاشرے کی بنیاد رکھیں۔ آپ ﷺ نے اپنے قول و فعل کی بدولت جزیرہ عرب میں وہ امن بپا کر دکھایا، جو پوری انسانیت کبھی نہ کر سکی۔ جناب رسالت مآب ﷺ کی رحلت فرما جانے کے ۱۴۰۰ سال بعد جب یہ دنیا گلوبل ولیج بن چکی ہے۔ مختلف قوموں، تہذیبوں اور معاشروں کے امتزاج نے اس گلوب میں ایک کھلبلی مچا دی ہے اور انسان اپنے ہی ہاتھوں، اپنی ہلاکت کے دہانے پر ہے، تو امن عالم کی ضرورت اشد محسوس ہوئی ہے۔ شعبہ علوم اسلامیہ نے اسی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے ۱۹۔۲۰ نومبر، ۲۰۱۴ میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان **"امن عالم سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں"** کا انعقاد کیا جس میں قومی و بین الاقوامی سطح کے محققین، اسکالرز، اساتذہ، طلباء و طالبات اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے ماہرین نے بھرپور شرکت کی اور امن عالم کی ضرورت پر تحقیقی مقالہ جات پیش کئے۔ جنہیں ارباب حل و عقد نے نہ صرف سراہا بلکہ عملی اقدامات کی تجاویز بھی زیر غور آئیں۔ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس نئے ولولوں، ہمت و عزائم، دعاؤں اور نیکی تمناؤں کے جلو میں اختتام پذیر ہوئی تو شعبہ علوم اسلامیہ کے متحرک عملے نے صدائے کانفرنس کو صفحہ قرطاس پر لانے کا عزم مصمم کیا۔

ادرہ البصیرۃ کی پالیسی کے مطابق کوئی بھی مقالہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے معیار پر اترنے کے بعد ہی مجلہ کی زینت بن سکتا ہے لہٰذا موجودہ شمارے میں بیسیوں تحقیقی مقالہ جات کا پیئر ریویو (Peer Review) کروایا گیا، انتہائی چھان بین کے بعد ۱۳ اردو، ۸

عربی اور ۱۵انگریزی مقالات منتخب ہوئے، جنہیں نظر ثانی، پروف ریڈنگ کے بعد قابل طباعت قرار دیا گیا اور "یوں امن عالم" کا ملخص اور جامعہ نمل کی زینت البصیرۃ کا چھٹا شمارہ اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

محترم قارئین! آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ بحمد اللہ البصیرۃ نے مختصر مدت میں علمی و تحقیقی حلقوں میں ایک منفرد مقام حاصل کیا ہے اور اپنے اعلیٰ علمی و تحقیقی معیار کی بدولت، اب ہائیر ایجو کیشن (HEC) کے وائی (y) درجے کے تسلیم شدہ مجلات میں سے ایک ہے اور اس کا یہ تحقیقی سفر صرف تین سال، لیکن شبانہ روز کی محنت شاقہ کا ثمر ہے جو کہ صرف اور صرف رب العالمین کی عطا کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ ارباب نمل بالخصوص ریکٹر، ڈی جی، نمل کی سرپرستی اور خصوصی شفقت نے البصیرۃ کو علمی مدارج طے کرنے میں بھرپور معاونت فراہم کی ہے۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء فی الدارین ۔

ادارہ جامعہ نمل کے نئے ریکٹر میجر جنرل (ر) ضیاء الدین نجم ہلال امتیاز (ملٹری) کی جامعہ آمد پر انہیں خوش آمدید کہتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ نمل کے اس تحقیقی مجلے کی خصوصی طور پر سرپرستی کریں گے اس کی ترویج و ترقی میں اور اس کے علمی و تحقیقی سفر میں معاون ثابت ہوں گے۔اللہ تعالیٰ تمام معاونین کی جملہ مساعی کو مقبول و منظور فرمائے۔

آخر میں ادارہ، شرکاء مقالہ، اساتذہ، محققین اور معاونین کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ وہ امت مسلمہ کو درپیش عصر حاضر کے جدید مسائل و چیلنجز کا علمی و عملی بنیادوں پر مدلل حل اسی طرح پیش کرتے ہوئے ہماری معاونت جاری رکھیں گے۔ ادارہ اللہ رب العالمین کے ہاں دعا گو ہے کہ وہ ان کی مساعی جمیلہ کو مقبول و منظور فرمائے اور البصیرۃ کو مزید پذیرائی اور مقبولیت عطا فرما کر ہم سب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔
آمین

ڈاکٹر سید عبدالغفار بخاری

مدیر البصیرۃ